پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی کے خطرات کا سامنا ہے، خاص طور پر بار بار آنے والے سیلاب اور شدید موسم کے واقعات۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایک بڑا منصوبہ **Integrated Flood Resilience and Adaptation Project (IFRAP)** شروع کیا گیا ہے، جسے عالمی ادارہ (IDA) سپورٹ کر رہا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد پاکستان کو موسمیاتی آفات، خاص طور پر سیلاب، کے خلاف مضبوط بنانا ہے۔

:منصوبے کے اہم پہلو یہ ہیں

-مقامی کمیونٹی کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور بہتری

-جدید نظام کے تحت موسمی حالات کی پیش گوئی اور وارننگ سسٹم کو اپ گریڈ کرنا۔

- متاثرہ خاندانوں کے لیے پائیدار مکانات اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

- ہنگامی حالات کے لیے فوری ردعمل کے بہتر انتظامات۔

اس منصوبے کا ایک بڑا حصہ محکمہ موسمیات (PMD) کو جدید بنانا ہے، خاص طور پر کراچی میں انسٹی ٹیوٹ آف میٹیورولوجی اینڈ جیو فزکس (IMG) اور میٹیورولوجی ورکشاپ کی اپ گریڈیشن۔ اس میں کلاس رومز کو ڈیجیٹل کرنا، رہائشی سہولتوں میں بہتری، اور ورکشاپ کو جدید آلات سے لیس کرنا شامل ہے۔

قانونی طور پر یہ منصوبہ سندھ انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (SEPA) کے قوانین کے مطابق ہے، اور اس کے لیے ماحولیات پر اثرات کی رپورٹ (IEE) اور عالمی بینک کے لیے سماجی و ماحولیاتی منصوبہ (ESMP) تیار کیا گیا ہے۔

منصوبے کی جگہ اور اثرات

- منصوبہ محکمہ موسمیات کی زمین پر ہوگا۔

آس پاس کے علاقے (250 میٹر تک) میں شور، دھول، ٹریفک اور سماجی حالات پر کچھ اثر پڑ سکتا ہے۔

اس کے لیے ایک ماحول دوست حکمتِ عملی بنائی گئی ہے تاکہ عوام اور ماحول دونوں کو محفوظ رکھا جا سکے

کراچی میں اپ گریڈیشن کی تفصیل

پرانی عمارتوں کی مرمت اور نئی سہولتوں کی تعمیر۔

رہائشی اور تعلیمی سہولتوں کی بہتری۔

حفاظتی معیار کے مطابق تعمیرات۔

منصوبے کی لاگت تقریباً 548.4 ملین روپے اور دورانیہ 12 ماہ ہوگا۔

متبادل آپشنز

منصوبہ نہ کرنے سے پرانی عمارتیں مزید خراب ہوتیں اور کام کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی۔

صرف معمولی مرمت ناکافی ہوتی۔

مکمل اپ گریڈیشن ہی بہترین اور پائیدار حل ہے، جو کام کی کارکردگی 25–35٪ بڑھائے گا اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔

ماحولیاتی اور سماجی پہلو

علاقے میں پانی کی کچھ کیمیائی کوالٹی مسائل ہیں اور ہوا و شور کی آلودگی بہت زیادہ ہے۔

کوئی نایاب یا خطرے میں پڑی جاندار پرجاتی متاثر نہیں ہوگی۔

عوام کو روزگار کے مواقع اور مقامی شمولیت دی جائے گی۔

ممکنہ مسائل: شور، دھول، ٹریفک کا بوجھ اور تعمیراتی فضلہ۔ ان کے لیے کنٹرول اقدامات ہوں گے۔

مشاورت اور شمولیت

مقامی لوگوں، کاروباری افراد اور سرکاری اداروں سے مشاورت کی گئی۔

سب نے منصوبے کو مثبت قرار دیا بشرطیکہ ماحولیاتی اصولوں اور مقامی روزگار کو یقینی بنایا جائے۔

حفاظتی اور نگرانی کا منصوبہ

کام کے دوران سخت حفاظتی اصول، فضلہ منیجمنٹ، ٹریفک کنٹرول، اور مزدوروں کے لیے حفاظتی تربیت دی جائے گی۔

عالمی بینک اور قومی قوانین کے مطابق مسلسل نگرانی ہوگی۔

شکایات کے لیے سہولت (Grievance Mechanism) بھی رکھی گئی ہے۔

ماحولیاتی اقدامات کے لیے تقریباً 4.5 ملین روپے مختص ہیں۔